سوموار 9- اگست 1999ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

سوموار 9- اگست 1999ء - 26 ربیع الثانی 1420 ہجری - 9- ظہور 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 178

دعا- جنت کا خزانہ

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ ضرور بتائیں۔ فرمایا لا حول ولا قوة الا باللہ یعنی اللہ کی مدد کے بغیر نہ مجھ میں برائیوں سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ نیکیاں کرنے کی قوت ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب قول لا حول)

جلسہ سالانہ برطانیہ 1999ء کے موقع پر خواتین سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خطاب 31 جولائی 1999ء

دعا کے ذریعے بخشش حاصل کرنے کی کوششیں کرتے رہیں

دل تو اللہ تعالیٰ کی صندوقچی ہے اور اس کی کنجی اسی کے پاس ہے

خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

قسط دوم آخر

بدظنی سے بچو

حضور ایدہ اللہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ یہ حدیث سنائی کہ بدظنی سے بچو۔ بدظنی سخت جھوٹ ہے۔ ایک دوسرے کے عیوب کی ٹوہ میں نہ رہو۔ اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو ہر ایک بھائی دوسرے کا بھائی ہے۔ اسے حقیر نہ جانو۔ انسان کے لئے یہی برائی کافی ہے کہ دوسرے کی برائی کرتا رہے تم پر ایک دوسرے کا خون، آبرو اور مال حرام ہے۔ اللہ نہ تمہاری خوبصورتی کو دیکھتا ہے نہ اموال کو اس کی نظر تمہاری نیکیوں پر ہے۔ حدیث کا ذکر کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایک دوسرے کے عیبوں کی ٹوہ میں نہ رہو۔ ایک دوسرے کے سودے نہ بگاڑو حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس بات کا تعلق ایک اور بات سے بھی ہے۔ بیاہ شادی کی باتیں اور رشتے کی تجویزیں۔ یہ بھی سودا ہوتا ہے بعض لوگوں کی عادت ہے کہ اچھا رشتہ ہوتا دیکھ نہیں سکتے۔ فوراً پہنچتے ہیں کہ اس رشتے میں فلاں خرابی ہے۔ اس بچی کا پہلے بھی رشتہ طے ہوا تھا۔ پھر چھوڑ دیا؟ حضور ایدہ اللہ نے بڑے درد اور رقت سے فرمایا ایسی شکائتیں مجھے آئے دن آتی رہتی ہیں۔ معاشرہ ایسی باتوں سے دکھوں سے بھر گیا ہے۔ کیوں ایسا کرتے ہیں۔ حرج کیا ہے اگر کسی کو اچھا رشتہ مل جائے۔ حضور نے فرمایا بعض لوگ پاکستان سے جرمنی میں خطوط لکھتے ہیں۔ امریکہ میں لکھتے ہیں افریقہ میں لکھتے ہیں کہ اس رشتہ میں فلاں فلاں عیب ہیں۔ حضور نے فرمایا ایسی باتیں چھوڑیں اپنی بچیوں کے لئے دعا کیا کریں۔

حضور ایدہ اللہ نے قرانی آیت یا ایتھا النفس المطمئنہ کے حوالے سے فرمایا اس میں ذکر ہے کہ اے لوگو میرے عباد میں داخل ہو جاؤ۔ میری جنت میں داخل ہو جاؤ۔ حضور نے فرمایا عورتوں کے لئے ایک بات بتاتا ہوں کہ روح کی کوئی جنس نہیں۔ تاہم اللہ نے روح کا ذکر تانیث میں کیا ہے۔ اے نفس مطمئنہ! اس کا ذکر تانیث کے طور پر عورت کے طور پر، بیان کیا گیا ہے۔

مرد عورت کی تفریق تو دنیا میں ہے آخرت میں کوئی تفریق نہیں۔ جنت کی نعمتیں اور ہیں جو سب کو ہی حاصل ہوں گی۔

غیبت کرنے والا بھائی کا گوشت کھانے والا

حضور ایدہ اللہ نے ایک اہم نصیحت یہ فرمائی کہ غیبت سے بچو۔ قرآن کریم میں غیبت کرنے والے کو اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانے والا قرار دیا گیا ہے۔ ہندوپاکستان میں یہ عادت بہت زیادہ ہے۔ دوسری دنیا میں بھی ہے مگر یہاں بہت زیادہ یہ عادت عورتوں میں موجود ہے ہندو پاک سے مراد، حضور نے فرمایا، بنگلہ دیش بھی ہے۔ اس لئے کہہ سکتے ہیں کہ ایشیا کے مزاج میں یہ بات داخل ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا لوگوں کو غیبت کی محفل میں بڑا لطف آتا ہے۔ وہ جو موجود نہیں وہ مردہ بھائی ہے۔ اور مردہ اپنا دفاع نہیں کر سکتا۔ اسی طرح عورتوں میں شیخی بگھارنے کی عادت عموماً زیادہ ہوتی ہے۔ مردوں میں بھی ہوتی ہے مگر عورتوں میں مردوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ قومیت پر فخر کرنا بھی عورتوں میں زیادہ ہے۔ یہ کہنا کہ فلاں تو کمینی ذات کی ہے۔ ذرا فلانی کو دیکھ کپڑے کیسے پہن رکھے ہیں۔ آنکھوں ہی آنکھوں میں پیغام دے دینا یہ عورتوں کا ہی کام ہے۔ آنکھوں ہی سے بتا دینا کہ دیکھنا کپڑوں کے رنگوں کا امتزاج کیسا بھونڈا ہے۔ یہ عورتوں ہی کی خصوصیت ہے۔ اللہ ان کو اس خصوصیت سے محروم رکھے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے ان ساری باتوں کو ملفوظات میں بیان فرمایا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ عورتوں میں چند عیوب بہت سخت اور کثرت سے ہیں۔ شیخی کرنا، قوم پر فخر کرنا، فلاں کمینی ذات کی ہے اور فلاں نیچی۔ غریب عورتوں سے نفرت کرنے اور اس کی طرف اشارہ کرکے کہنا کہ اس کے کپڑے کیسے غلیظ ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا یہ قرآن کی تعلیم ہرگز نہیں حضرت مسیح موعود نے فرمایا صبر اور رحم سے نصیحت کرو۔ دوسرے کے عیب دیکھ کر ان کو دور کرنے کے لئے دعائیں کرو۔ دعا میں بڑی تاثیر ہے۔ عیب کو بیان تو سو مرتبہ کرتے ہیں لیکن دعا ایک مرتبہ بھی نہیں کرتے۔ حضرت مسیح موعود نے شیخ سعدی کی ایک حکایت بیان کی کہ خدا تو عیبوں کو جان کر بھی پردہ پوشی کرتا ہے مگر ہمسایہ جانتا بھی نہیں پھر بھی باہر بیٹھا شور مچا رہا ہے کہ اس گھر میں یہ ہوتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں جہاں تکرار ہوتی ہے وہاں پر نیا نکتہ ضرور بیان ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں اللہ کا کسی سے رشتہ ناطہ نہیں اس کو کوئی پرواہ نہیں کہ تم کس خاندان سے ہو۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی حضرت فاطمہ سے فرما دیا تھا کہ یہ نہ سمجھنا کہ تم نبی کی بیٹی ہونے کی وجہ سے بخشی جاؤ گی۔ میں بھی خدا کے فضل سے ہی بخشا جاؤں گا۔

باقی صفحہ 2 پر

خدمت خلق کا عظیم موقعہ

بیوت الحمد منصوبہ

جماعت احمدیہ کے قیام کا ایک عظیم مقصد خدمت خلق کا فریضہ سرانجام دینا ہے۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی جاری فرمودہ پہلی مالی تحریک "بیوت الحمد منصوبہ" اس فریضہ کی تکمیل کے لئے ایک سنہری موقعہ ہے۔ اس سکیم کے تحت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے غریب، نادار اور بے گھر افراد کو گھروں کی سہولت مہیا کی جاتی ہے۔ چنانچہ 84 سے زائد مستحق خاندان ایک خوبصورت اور ہر سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں آباد ہو کر اس بابرکت تحریک کے ثمرات سے مستفید ہو رہے ہیں۔ ابھی اس کالونی میں پہلے مرحلہ کی تکمیل میں دس مکان تعمیر ہونا باقی ہیں۔

اس کے علاوہ ربوہ اور پاکستان میں ساڑھے تین صد سے زائد مستحق گھرانوں کو ان کے اپنے گھروں میں حسب ضرورت توسیع مکان کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جاچکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر ثواب کی خاطر اس بابرکت تحریک میں ضرور شمولیت فرمائیں۔

- ○ احباب کرام کے علم کی خاطر پورے مکان کے اخراجات کی ادائیگی کی گرانقدر پیشکش بھی ہو سکتی ہے۔ آجکل کے حالات میں اس کا تخمینہ لاگت پانچ لاکھ ہے۔
- ○ حسب استطاعت ایک لاکھ یا اس سے زائد مالی قربانی۔
- ○ حسب توفیق جس قدر بھی مالی قربانی پیش کر سکیں۔

امید ہے آپ اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں گے۔ یہ رقوم جماعت میں بھی جمع کرائی جاسکتی ہیں اور خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں مد بیوت الحمد میں بھی بھجوائی جاسکتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں خدمت خلق کے عظیم فریضہ کو سرانجام دینے کی توفیق سے نوازتا رہے۔

(سیکرٹری بیوت الحمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2-50 روپے

بقیہ صفحہ 1

حضرت فاطمہ نے پوچھا یا رسول اللہ آپ بھی؟ حضور ﷺ نے فرمایا ہاں میں بھی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا دعا کے ذریعے بخشش کی کوشش کرتے رہیں۔ خدا کرے کہ خدا کا فضل بغیر دعا بھی آپ پر نازل ہوتا رہے۔

غیبت کے بارے میں مزید تذکرہ

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا غیبت کا مطلب یہ ہے کہ کسی کے بارے میں سچی بات کا اس کی عدم موجودگی میں بیان کرنا کہ اگر اس کی موجودگی میں بیان کرے تو اس کو برا لگے۔ غیبت کا مطلب جھوٹی بات کو بیان کرنا نہیں۔ بلکہ سچی بات کو بیان کرنا جو بری لگے وہ غیبت ہے۔ فرمایا کہ اگر ایک شخص میں وہ بات نہیں جو بیان کی گئی ہے تو پھر تو وہ بہتان ہے غیبت ہے ہی نہیں۔ جھوٹی بات سے دو گناہ ہوں گے۔ ایک جھوٹ ایک غیبت۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان کرنے کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کے محاورے دیکھیں کیسے پھیر پھیر کر بات کو بیان کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں دل تو اللہ کی صندوقچی ہے اور اس کی کنجی اسی کے پاس ہے۔ اللہ کے سوا کسی کو خبر نہیں کہ اس کے اندر کیا ہے؟ ایک حدیث ہے کہ ایک بڑا گنہگار خدا کے پاس پیش ہو گا۔ اس کے گناہ اتنے ہیں کہ جب وہ اپنے گناہوں کو دیکھتا ہے تو کہتا ہے کہ بخشش کا کوئی امکان ہی نہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ حدیث رسول خدا ﷺ کی ان حدیثوں میں سے ہے جو مایوسی سے بچا لیتی ہیں۔ حدیث بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا وہ شخص خدا کے قریب ہو گا اور خدا کے سامنے اس کے گناہ پیش ہوں گے وہ چھوٹے چھوٹے گناہ ڈر کے مارے بتائے گا تو اللہ تعالیٰ ہر گناہ کے بدلے اسے دس نیکیاں عطا فرماتا جائے گا۔ جب وہ یہ دیکھے گا تو سوچے گا کہ چھوٹے گناہوں کا یہ اجر ہے تو بڑے گناہوں کا کتنا بڑا ہو گا۔ چنانچہ وہ اپنے بڑے بڑے گناہ بیان کرنا شروع کر دے گا۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا اللہ اس کی بات سن کر ہنسے گا کہ بات کہاں تھی اور یہ کہاں پہنچ گیا ہے۔ اللہ فرمائے گا میری مہربانیوں کو دیکھ کر اس کو جرأت ہوئی ہے پھر اسے کہے گا کہ جاؤ بہشت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس سے تیرا دل کرے جنت میں داخل ہو جا۔ حضور نے فرمایا جنت میں کوئی ظاہری گیٹ نہیں بنے ہوں گے مطلب یہ ہے کہ اس نے اپنی طرف سے جہنم کے دروازے بنا لئے تھے اللہ ان کو جنت کے دروازے بنا دے گا۔

حضور نے فرمایا حضرت نبی کریم کی ایک حدیث بالکل سچی لگتی ہے۔ اگرچہ اس کی کوئی زیادہ سند تو نہیں ہے۔ حضور ﷺ کا فرمان ہے کہ

ایں مشت خاک را اگر نہ بخشم چہ کنم

کہ اس خاک کی مٹھی کو اگر بخشوں نہ تو کیا کروں؟

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات بدظنی سے بچنے کے بارے میں بیان فرمائے۔

بدظنی سے بچیں

حضرت مسیح موعود مخالفوں کا حال بیان کرتے ہیں کہ اگر وہ بدظنی نہ کرتے اور صدق و استقلال سے کام لیتے ہمارے پاس آ کر ہماری باتیں سنتے تو گمراہ نہ ہوتے۔ انہوں نے مجھ پر اور میری جماعت پر بدظنی کی۔ جھوٹے الزام لگائے کہ یہ نمازیں نہیں پڑھتے۔ روزے نہیں رکھتے۔ اگر یہ بدظنی نہ کرتے تو جھوٹ کی لعنت سے بچ جاتے بدظنی ایمان کو تباہ کر کے صدق و راستی سے دور پھینک دیتی ہے۔ صدیقوں کے کمال حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ بدظنی سے بچا جائے۔ اگر سوئے ظن پیدا ہو تو خدا کے حضور کثرت سے استغفار کرے تا کہ بچ سکے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایک فرقہ ملامتی فرقہ کہلاتا ہے ان کا خیال ہے کہ اگر گندے لگو گے اور دنیا کی آنکھ ہم کو بری نظر سے دیکھے گی تو اللہ کی بخشش حاصل ہو گی۔ اس مقصد کے لئے یہ شراب کی بوتل میں پانی رکھ لیتے ہیں کہ دیکھنے والا سمجھے کہ یہ شراب پی رہا ہے حالانکہ اس میں پانی ہوتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ سب نفس کے بہانے ہیں نجات کی راہیں وہی ہیں جو آنحضرت ﷺ کی راہوں سے وابستہ ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا ایک قوم دوسری قوم سے ٹھٹھا نہ کرے۔ عورتوں کو یہ بھی خاص عادت ہے۔ کہ دوسری عورتوں سے ٹھٹھا کرتی ہیں۔ بدگمانی نہ کرو۔ عیب مت لگاؤ۔ ایک دوسرے کے برے نام نہ رکھو کہ یہ فساق اور فجار کا طریق ہے۔ جو شخص کسی کو چڑاتا ہے وہ نہ مرے گا جب تک خود اس میں مبتلا نہ ہو گا۔ بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو کہ سب ایک ہی چشمے سے پانی پیتے ہو۔ حضور نے فرمایا بھائیوں کے لفظ میں خواتین بھی شریک ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایک شخص نے دوسرے کو گنہگار دیکھ کر اسے سخت سست کہا کہ تو دوزخ میں جائے گا قیامت کے دن اللہ اس سے پوچھے گا کہ تو کہاں کا دوزخ یا جنت کا مالک ہے۔ حضور نے فرمایا ہر شخص سوچے کہ وہ تو اس میں شامل نہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ذاتوں پر گھمنڈ نہ کرو۔ نیکی اور تقویٰ میں ترقی کرو۔ خدا کے فضل اسی راہ سے آتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ کی سچی اور کامل اتباع کریں قرآن کریم کی تعلیم کو اپنا دستور العمل بنا لیں۔ اس طریق پر عمل کریں گے تو اگر ساری دنیا بھی مل کر آپ کو ہلاک کرنا چاہے تو نہیں کر سکے گی۔ اگر خدا ہمارے ساتھ ہے تو کوئی ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت مسیح موعود کا ایک فقرہ ہے کہ "پلید دل سے پلید باتیں نکلتی ہیں اور پاک دل سے پاک باتیں نکلتی ہیں۔ درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے"۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آپ احمدیت کے درخت کے پھل ہیں خدا کرے کہ آپ سے احمدیت اس طرح پہچانی جائے جس طرح درخت پھل سے۔ اس میں آپ کی سچائی کا گہرا دخل ہے اگر پھل میٹھا ہو گا تو پتہ لگے گا کہ درخت بھی میٹھا ہے۔ واقعتہً احمدیت کا درخت ہی وہ درخت ہے جس سے میٹھے پھل لگتے ہیں۔ خدا کرے یہ باتیں آپ کے دل میں اتر جائیں۔ یہ آنحضرت ﷺ کی باتیں ہیں۔ اور مسیح موعود کی باتیں ہیں جو آنحضرت ﷺ کے فیض سے نکلتی ہیں۔

اس کے بعد حضور نے دعا کرائی۔ اور واپس تشریف لے گئے۔

ہم نے کھلنے نہ دیا بے سروسامانی کو
کہاں لے جائیں مگر شہر کی ویرانی کو

صرف گفتار سے زخموں کا رفو چاہتے ہیں
یہ سیاست ہے تو پھر کیا کہیں نادانی کو

کوئی تقسیم نئی کر کے چلا جاتا ہے
جو بھی آتا ہے مرے گھر کی نگہبانی کو

اب کہاں جاؤں کہ گھر میں بھی ہوں دشمن اپنا
اور باہر مرا دشمن ہے نگہبانی کو

بے حسی وہ ہے کہ کرتا نہیں انساں محسوس
اپنی ہی روح میں آئی ہوئی طغیانی کو

آج بھی اس کو فراز آج بھی عالی ہے وہی
وہی سجدہ جو کرے وقت کی سلطانی کو

آج یوسف پہ اگر وقت یہ لائے ہو تو کیا
کل تمہی تخت بھی دو گے اسی زندانی کو

صبح کھلنے کی ہو یا شام بکھر جانے کی
ہم نے خوشبو ہی کیا اپنی پریشانی کو

وہ بھی ہر آن نیا میری محبت بھی نئی
جلوۂ حسن کشش ہے مری حیرانی کو

کوزۂ حرف میں لایا ہوں تمہاری خاطر
روح پر اترے ہوئے ایک عجب پانی کو

عبیداللہ علیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میاں عبدالمجید صاحب

امن عالم کے متعلق قرآنی تعلیم اور اقوام متحدہ

موجودہ دور میں ذرائع رسل ورسائل وابلاغ عامہ میں غیر معمولی ترقی کی وجہ سے دنیا اپنی وسعت کے باوجود گویا سمٹ گئی ہے۔ اور مختلف قوموں کے افراد کا آپس میں رابطہ اور تعلق بہت بڑھ گیا ہے۔ دنیا کے کسی بھی ملک میں کوئی اہم واقعہ رونما ہو تو دوسرے ممالک میں کہیں کم اور کہیں زیادہ اس کا فوری ردعمل ہوتا ہے۔ اگر کوئی سے دو ملکوں میں جنگ چھڑ جائے تو دوسرے ممالک اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

نوع انسانی کی بقاء کے لئے قیام امن کا جذبہ اور خواہش ایک طبعی امر ہے۔ دنیا ارتقائی مراحل طے کرتے ہوئے آج جس مقام پر پہنچی ہے وہاں اہل دانش اور اہل فکر نے اس بات کو محسوس کیا کہ ساری دنیا کا ایک مشترک ادارہ یا انجمن ہونی چاہئے جہاں مختلف ملکوں کے باہمی تنازعات کو طے کیا جاسکے چنانچہ پہلے لیگ آف نیشنز اور بعد میں یونائیٹڈ نیشنز یا اقوام متحدہ کا قیام عمل میں آیا۔ یہاں اس امر کا ذکر کرنا بے محل نہ ہوگا کہ اقوام کا تصور جس کا ادراک موجودہ دور میں اہل دانش کو ہوا علّام الغیوب خدا نے اسے آج سے پندرہ سو برس قبل اپنے کلام قرآن پاک میں پیش فرمایا تھا جس کی کسی قدر تفصیل آگے آئے گی۔ نیز یہ کہ قرآنی تصور تک پہنچنے کے لئے ابھی اقوام متحدہ کو مزید بہتری پیدا کرنی ہوگی۔

اقوام متحدہ کا سب سے اہم اور طاقتور ادارہ سلامتی کونسل کہلاتا ہے جس کے پانچ مستقل ممبر امریکہ، برطانیہ، فرانس، روس اور چین ہیں کچھ غیر مستقل ارکان ہوتے ہیں جو باری باری مختلف ملکوں سے لئے جاتے ہیں۔

ویٹو پاور

دنیا کی بڑی اور طاقتور اقوام نے دنیا پر اپنا تسلط مضبوط رکھنے کے لئے سلامتی کونسل میں اپنے لئے ایک امتیازی حق رکھا ہے جسے ویٹو پاور کہتے ہیں۔ جس کی رو سے کوئی ایک مستقل ممبر سلامتی کونسل کے کسی بھی فیصلہ کو رد کر سکتا ہے۔ یہ اختیار حد درجہ نامناسب ہے اور سلامتی کونسل کی فعالیت کو کمزور کرنے والا ہے۔ کوئی اچھے سے اچھا فیصلہ محض ایک رکن کی ناپسندیدگی کی وجہ سے بیکار ہو جاتا ہے۔ پاکستان کو ماضی میں اس غلط قانون سے بہت نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ کیونکہ روس بوجہ ہندوستان کا حمایتی ہونے کے بہت مرتبہ سلامتی کونسل کی قراردادوں اور فیصلوں کو ویٹو پاور کی وجہ سے رد کروادیتا تھا۔

انصاف کی روح

جب ہم اقوام متحدہ کی کامیابیوں اور ناکامیوں کا جائزہ لیتے ہیں تو ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ ابھی تک یہ ادارہ ان توقعات پر پورا نہیں اترا جو اس سے وابستہ کی گئی تھیں البتہ ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کرنے کی وجہ سے جہاں مختلف ممالک اپنا مؤقف پیش کرسکتے ہیں کچھ نہ کچھ افادیت ضرور رکھتا ہے۔

اس ادارہ کے پورے طور پر کامیاب نہ ہونے کا ایک سبب یہ ہے کہ اس ادارے پر بڑی اور طاقتور قوموں کا تسلط ہے۔ یہ قومیں حق وانصاف کو قائم کرنے کی بجائے اپنے مفادات کو مقدم رکھتی ہیں جب تک انصاف کی روح اقوام متحدہ کے فیصلوں میں کارفرما نہیں ہوتی قیام امن کے مقصد میں کامیابی ایک امید موہوم ہے۔ کچھ عرصہ پیشتر کے واقعات اس بات کو ثابت کرتے ہیں کہ اقوام متحدہ کے ممبر بڑے ممالک اگر کسی مظلوم ملک کی مدد کو پہنچتے بھی ہیں تو اس وقت جب کہ وہ قوم انتہائی ظلم وستم کا نشانہ بن چکی ہوتی ہے۔ اس کی ایسی مثال ہے کہ ایک ظالم کسی کمزور شخص پر ظلم کر رہا ہو تو اسے روکنے کی بجائے پورا موقعہ فراہم کیا جائے کہ وہ ہر قسم کی زیادتی کرے اور بعد میں آکر بیچ بچاؤ کرنے کی کوشش کی جائے چاہے اس دوران میں وہ نیم جاں ہو چکا ہو۔ البتہ جہاں بڑی قوموں کا اپنا مفاد وابستہ ہوتا ہے وہاں فوری کارروائی کرتے ہیں جس کی مثال ہمارے سامنے عراق کی شکل میں موجود ہے۔ کہ کئی سال گزرنے کے باوجود امریکہ اب بھی کسی نہ کسی بہانے عراق پر بمباری کرتا رہتا ہے۔

لیکن جہاں ان بڑی قوموں کا اپنا مفاد وابستہ نہ ہو وہاں پر مداخلت اتنی دیر میں کرتے ہیں کہ مظلوم قوم کا کثیر مالی وجانی نقصان ہو چکا ہوتا ہے۔ تازہ ترین واقعات میں کسووا کا معاملہ پیش کیا جا سکتا ہے۔ جہاں تاخیر سے اور بہت زیادہ مظالم ہونے کے بعد نیٹو کی تنظیم کے ذریعہ مداخلت کر کے انہیں سربوں کے ظلم وستم سے بچایا گیا۔ دراصل یہ فرض اقوام متحدہ کے ذریعے انجام دیا جانا چاہئے تھا۔ بہرحال غنیمت ہے کہ کسووا کے مسلمانوں کی بحالی میں اب اقوام متحدہ کسی قدر اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ اگر اقوام متحدہ یہ فرض بروقت انجام دیتی تو ہزاروں عورتوں کو بیوہ اور بچوں کو یتیم ہونے سے اور لاکھوں انسانوں کو بے گھر ہونے سے بچایا جاسکتا تھا۔

قرآنی تعلیم

آیئے اب ہم دیکھتے ہیں کہ قرآن کریم جو تمام بنی نوع انسان کے لئے راہنما اور روشنی کا مینار ہے وہ اس معاملہ میں کیا راہنمائی کرتا ہے۔ اس ضمن میں حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنی ایک کتاب "احمدیت (-)" میں قیام امن کے متعلق قرآن کی پُر حکمت اور جامع تعلیم کی جو وضاحت فرمائی ہے اس کا اقتباس ص 228 تا 231 ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

قارئین غور فرمائیں کہ قیام امن کے متعلق قرآن کریم نے کتنی پُر حکمت تعلیم دی ہے۔ اگر اقوام متحدہ ان شاندار اصولوں کو اپنا لے تو دنیا لڑائی جھگڑوں اور فساد کی بجائے امن کا گہوارہ بن سکتی ہے۔

مسئلہ کشمیر کی وجہ سے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ کے مہیب بادل چھا رہے ہیں اور اگر جنگ ہوئی تو دونوں طرف زبردست نقصان ہونے کا امکان ہے۔ مسئلہ کشمیر کا اب تک حل نہ ہونا اقوام متحدہ کی ناکامی پر دلالت کرتا ہے۔ 50 سال سے یہ مسئلہ اقوام متحدہ میں پیش ہے لیکن یہ ادارہ اس معاملہ میں اپنی ہی قراردادوں پر عمل کروانے میں ناکام رہا ہے جس کی وجہ بڑی طاقتوں کی مصلحت آمیزی ہے۔ اگر اقوام متحدہ قرآن کی پر حکمت تعلیم کے مطابق جو فریق اس کی قراردادوں کو ٹھکرا رہا ہے یعنی ہندوستان اس کو استصواب رائے کرانے پر مجبور کر دے اور کشمیر کے عوام کے فیصلہ پر عمل کروائے تو یہی اس مسئلے کا منصفانہ اور قابل عمل حل ہے ورنہ یہ مسئلہ راکھ میں چنگاری کی طرح موجود رہے گا اور کسی بھی وقت یہ چنگاری شعلہ بن سکتی ہے۔

بہرحال دنیا کے حالات دنیا کو اس طرف مجبور کر رہے ہیں کہ وہ اپنے خود ساختہ اصولوں کی بجائے قرآن کی عالمگیر تعلیم کو اپنائے اور دنیا کو امن وسلامتی کا خطہ بنادے۔

بین الاقوامی صلح کے گُر

"جھگڑوں کو مٹانے کے لئے ایک عجیب حکم دیا ہے جسے آج ہم لیگ آف نیشنز کی شکل میں دیکھتے ہیں لیکن ابھی تک یہ لیگ ویسی مکمل نہیں ہوئی جس حد تک کہ (دین) اس کو لے جانا چاہتا ہے۔ (دین) یہ حکم دیتا ہے کہ (-) اگر دو قومیں مسلمانوں میں سے آپس میں لڑ پڑیں تو ان کی آپس میں صلح کرا دو۔ یعنی دوسری قوموں کو چاہئے کہ بیچ میں پڑ کر ان کو جنگ سے روکیں۔ اور جو وجہ جنگ کی ہے اس کو مٹائیں اور ہر ایک کو اس کا حق دلائیں لیکن اگر باوجود اس کے ایک قوم باز نہ آئے اور دوسری قوم پر حملہ کر دے اور مشترکہ انجمن کا فیصلہ نہ مانے تو اس قوم سے جو زیادتی کرتی ہے سب قومیں مل کر لڑو۔ یہاں تک کہ خدا کے حکم کی طرف وہ لوٹ آئے۔ یعنی ظلم کا خیال چھوڑ دے۔ پس اگر وہ اس امر کی طرف مائل ہو جائے تو ان دونوں قوموں میں پھر صلح کرادو مگر انصاف اور عدل سے اور مروّت سے کام لو۔ اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اس آیت میں بین الاقوامی صلح کے قیام کے لئے مندرجہ ذیل لطیف گُر بتائے ہیں۔

سب سے اول جب دو قوموں میں لڑائی اور فساد کے آثار ہوں معاً دوسری قومیں بجائے ایک یا دوسری کی طرفداری کرنے کے ان دونوں کو نوٹس دیں کہ وہ قوموں کی پنچائت سے اپنے جھگڑے کا فیصلہ کرائیں۔ اگر وہ منظور کرلیں تو جھگڑا مٹ جائے گا۔ لیکن اگر ان میں سے ایک نہ مانے اور لڑائی پر تیار ہو جائے تو دوسرا قدم یہ اٹھایا جائے کہ باقی سب اقوام اس کے ساتھ مل کر لڑیں اور یہ ظاہر ہے کہ سب اقوام کا مقابلہ ایک قوم نہیں کرسکتی ضرور ہے کہ جلد اس کو ہوش آ جائے اور وہ صلح پر آمادہ ہو جائے۔ پس جب وہ صلح کے لئے تیار ہو تو تیسرا قدم یہ اٹھائیں کہ ان دونوں قوموں میں جن کے جھگڑے کی وجہ سے جنگ شروع ہوئی تھی صلح کرا دیں۔ یعنی اس وقت اپنے آپ کو فریق مخالف بنا کر خود اس سے معاہدات کرنے نہ بیٹھیں بلکہ اپنے معاہدات تو جو پہلے تھے وہی رہنے دیں۔ صرف اسی پہلے جھگڑے کا فیصلہ کریں جس کے سبب سے جنگ ہوئی تھی۔ اس جنگ کی وجہ سے نئے مطالبات قائم کر کے ہمیشہ کے فساد کی بنیاد نہ ڈالیں۔

چوتھے یہ امر مدّنظر رکھیں کہ معاہدہ انصاف پر مبنی ہو یہ نہ ہو کہ چونکہ ایک فریق مخالفت کر چکا ہے اس لئے اس کے خلاف فیصلہ کر دو۔ بلکہ باوجود جنگ کے اپنے آپ کو ثالثوں کی ہی صف میں رکھو فریق مخالف نہ بن جاؤ۔ ان امور کو مدنظر رکھ کر اگر کوئی انجمن بنائی جائے تو دیکھو کہ کس طرح دنیا میں بین الاقوامی صلح ہو جاتی ہے۔ سب فساد اسی امر سے پیدا ہوتا ہے کہ اول تو جب جھگڑا ہوتا ہے دوسری طاقتیں الگ بیٹھی دیکھتی رہتی ہیں اور جب دخل دیتی ہیں تو الگ الگ دخل دیتی ہیں۔ کوئی کسی کے ساتھ ہو جاتی ہے اور کوئی کسی کے ساتھ اور یہ جنگ کو بڑھاتا ہے گھٹاتا نہیں۔ اگر دوسری طاقتیں آپس میں مل کر بغیر اپنے خیالات کے اظہار کئے کے پہلے یہ فیصلہ کرلیں کہ حکومتوں کی پنچایت کے ذریعہ اس جھگڑے کو طے کیا جائے اور سب مل کر متفقہ طور پر ایک کو نہیں دونوں کو یا جس قدر حکومتیں جھگڑ رہی ہوں سب کو توجہ دلائیں کہ لڑنے کی ضرورت نہیں بین الاقوامی مجلس میں اپنے خیالات پیش کرو اور انصاف کے اس اصل کو مدّنظر رکھیں کہ وہ پہلے سے کوئی خیالات نہ قائم کر لیں جس طرح جج فریقین کی باتیں سننے سے پہلے کوئی رائے قائم نہیں کرتا۔ پھر دونوں فریق کی بات سن کر ایک فیصلہ کریں جو فریق تسلیم نہ کرے سب مل کر اس سے لڑیں اور جب وہ زیر ہو جائے تو اس وقت اپنے مطالبات اپنی طرف سے نہ پیش کریں بلکہ پہلے ہی جھگڑے کو سلجھادیں۔ کیونکہ اگر ایسے موقع پر شکست خوردہ قوم کو لوٹنے کی تجویز ہوئی اور ہر ایک قوم نے مختلف ناموں سے اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی تو لازماً ان فائدہ اٹھانے والی قوموں میں آپس میں بھی تباغض اور تحاسد بڑھے گا۔ اور جس قوم کو وہ زیر کریں گی اس کے ساتھ بھی نیک تعلقات پیدا نہیں ہو سکیں گے اور مجلس بین الاقوام سے دنیا کی حکومتوں کو سچی ہمدردی بھی پیدا نہ ہو سکے گی۔ پس چاہئے کہ اس جنگ کے بعد صرف اسی جھگڑے کا تصفیہ ہو جس پر جنگ شروع ہوئی تھی نہ کہ کسی اور امر کا۔

اب رہا یہ سوال کہ جو اخراجات جنگ پر ہوں گے وہ کس طرح برداشت کئے جاویں؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اخراجات جنگ سب قوموں کو خود برداشت کرنے چاہئیں اور یہ بوجھ ہرگز زیادہ نہیں ہوگا۔ اول تو اس وجہ سے کہ مذکورہ بالا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انتظام کی صورت میں جنگیں کم ہو جائیں گی۔ اور کسی قوم کو جنگ کرنے کی جرأت نہ ہوگی۔ دوسرے چونکہ اس انتظام میں خود غرضی اور بوالہوسی کا دخل نہ ہوگا سب اقوام اس کی طرف مائل ہو جائیں گی اور مصارف جنگ اس قدر تقسیم ہو جائیں گے کہ ان کا بوجھ محسوس نہ ہوگا۔

تیسرے چونکہ اس انتظام کا فائدہ ہر اک قوم کو پہنچے گا کیونکہ کوئی قوم نہیں جو جنگ میں مبتلا ہونے کے خطرہ سے محفوظ ہو۔ اس لئے انجام کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ خرچ موجودہ اخراجات سے جو تیاری جنگ کی نیت سے حکومتوں کو کرنے پڑتے ہیں کم ہوں گے اور اگر بفرض محال کچھ زائد خرچ کرنا بھی پڑے تو جس طرح افراد کا فرض ہے کہ امن عامہ کے قیام کی خاطر قربانی کریں اقوام کا بھی فرض ہے کہ قربانی کر کے امن کو قائم رکھیں۔ وہ اخلاق کی حکومت سے بالا نہیں ہیں بلکہ اس کے ماتحت ہیں۔

میرے نزدیک سب فساد اسی اختلاف کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جو قرآن کریم کی پیش کردہ تجویز سے کیا جاتا ہے۔ (1) یعنی آپس کے انفرادی سمجھوتوں کی وجہ سے جو پہلے سے کئے ہوئے ہوتے ہیں۔ حالانکہ ان کی بجائے سب اقوام کا ایک معاہدہ ہونا چاہئے۔

(2) جھگڑے کو بڑھنے دینے کے سبب سے

(3) حکومتوں کے جنبہ داری کو اختیار کر کے ایک فریق کی حمایت میں دخل دینے کے سبب سے۔

(4) شکست کے بعد اس قوم کے حصے بخرے کرنے اور ذاتی فوائد اٹھانے کی خواہش کے پیدا ہو جانے کے سبب سے۔

(5) امن عامہ کے لئے قربانی کرنے کے لئے تیار نہ ہونے کے سبب سے

ان پانچوں نقائص کو دور کر دیا جائے تو قرآن کریم کی بتائی ہوئی لیگ آف نیشنز بنتی ہے اور اصل میں ایسی ہی لیگ کوئی فائدہ بھی دے سکتی ہے نہ وہ لیگ جو اپنی ہستی کے قیام کے لئے لوگوں کی مہربانی کی نگاہوں کی جستجو میں بیٹھی رہے۔

اخلاق پر بنیاد

اصل بات یہ ہے کہ کبھی بین الاقوامی جھگڑے دور نہ ہوں گے جب تک اقوام بھی اپنے معاملات کی بنیاد اخلاق پر نہ رکھیں گی جس طرح کہ افراد کو کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے کاموں کی بنیاد اخلاق پر رکھیں اسی طرح حکومتوں کو بھی اخلاق کی نگہداشت کی طرف توجہ دلانی چاہئے۔ فساد بعض اسباب سے پیدا ہوتے ہیں۔ پہلے ان کی اصلاح کرنی چاہئے۔ پھر خود جھگڑے کم ہو جائیں گے اور اگر باوجود اس اصلاح کے کسی وقت کوئی جھگڑا پیدا ہو جائے تو اس کے دور کرنے کے لئے اسلامی اصول پر ایک انجمن اصلاح بنانی چاہئے جو ان جھگڑوں کا فیصلہ کرے۔

وہ وجوہ جن سے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں چند اخلاقی نقص ہیں۔

(1) یہ کہ حکومتوں اور رعایا کے تعلقات درست نہیں۔ اگر (دینی) نقطہ نظر کو مد نظر رکھا جائے کہ ہر ایک ملک کی رعایا کا فرض ہے کہ یا تو اس حکومت سے تعاون کرے جس کے ماتحت وہ رہتی ہے یا اس ملک کو چھوڑ کر چلی جائے تا دوسروں کا بھی امن برباد نہ ہو تو کبھی کسی قوم کو دوسری قوم پر حملہ کرنے کی جرأت نہ ہو۔ کیونکہ کوئی قوم اس امر کو پسند نہیں کرے گی کہ ایک بنجر ملک پر قبضہ کرے۔

اور (2) یہ نقص ہے کہ مختلف حکومتوں کو یہ یقین ہے کہ ان کی قومیں صرف اس خیال سے کہ وہ ان کی حکومتیں ہیں ان کا ساتھ دینے کو تیار ہیں اس لئے وہ بےخوف ہو کر دوسری قوموں پر حملہ کر دیتی ہیں اگر مندرجہ ذیل اصل جسے (دین) نے پیش کیا ہے قبول کیا جائے کہ "تو اپنے بھائی کی مدد کر۔ اگر وہ مظلوم ہے تو دوسروں کے ظلم سے اسے بچا اور اگر وہ ظالم ہے تو اس کو اپنے نفس کے ظلم سے بچا۔" تو جنگوں میں بہت کچھ کمی آجائے۔ اس وقت قومی تعصب اس قدر بڑھ گیا ہے کہ اپنی قوم کا سوال پیدا ہوتا ہے تو سب لوگ بلاغور کرنے کے ایک آواز پر جمع ہو جاتے ہیں اور یہ نہیں سوچتے کہ اگر ہماری حکومت کی غلطی ہے تو ہم اس کو سمجھا دیں۔ غرض ایک طرف غداری اور ایک طرف قومی تعصب جنگوں کا بہت بڑا موجب ہیں۔ اور ان کا دور ہونا نہایت ضروری ہے۔

دنیا جب تک اس گُر کو نہیں سمجھے گی کہ حب الوطنی اور حب الانسانیت کے دونوں جذبات ایک جگہ جمع ہو سکتے ہیں اس وقت تک امن نہیں ہو سکتا۔ اسلام نے کیا چھوٹے سے فقرے میں اس مضمون کو ادا کر دیا ہے انصر اخاک ظالماً اومظلوماً (متفق علیہ) یعنی تو اپنے بھائی کی خواہ وہ ظالم ہو خواہ مظلوم مدد کر۔ مظلوم کی اس طرح کہ اسے دوسروں کے ظلم سے بچا اور ظالم کی اس طرح کہ تو اس کو ظلم کرنے سے بچا۔

کیا لطیف پیرایہ میں حب الوطنی اور حب الانسانیت کے جذبات کو جمع کر دیا ہے۔ جب کوئی شخص اپنے ہم قوموں کو دوسری قوموں پر ظلم کرنے اور ان کے حقوق غصب کرنے سے روکتا ہے تو وہ حب الوطنی کے خلاف کام نہیں کرتا۔ کیونکہ اس سے زیادہ حب الوطنی اور کیا ہوگی کہ اپنے ملک کے نام کو ظلم کے دھبہ سے بچائے اور پھر ساتھ ہی وہ حب الانسانیت کے فرض کو بھی ادا کر رہا ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ اس حقیقت کو آشکار کرتا ہے کہ خود زندہ رہو اور دوسروں کو زندہ رہنے دو۔

(3) تیسرا اخلاقی نقص یہ ہے کہ قومی برتری کا خیال بہت بڑھ گیا ہے۔ قرآن کریم فرماتا ہے (-) (حجرات ع 2) کوئی قوم دوسری قوم کو حقیر نہ سمجھے۔ شاید وہ کل کو اس سے اچھی ہو جائے اور فرماتا ہے (-) (آل عمران ع 14) یہ دن ترقی و تنزل کے بدلتے رہتے ہیں۔ ایک قوم جو ترقی کی طرف جا رہی ہو دوسری قوموں کو حقیر سمجھ کر فساد کا بیج نہ ڈالے کہ کل شاید اس کی باری آئے جسے آج حقیر سمجھا جا رہا ہے جب تک کہ لوگ (دین) کی تعلیم کے مطابق یہ نہیں سمجھیں گے کہ ہم سب ایک ہی جنس سے ہیں اور یہ کہ ترقی تنزل سب قوموں سے لگا ہوا ہے کوئی قوم شروع سے ایک ہی حالت پر نہیں چلی آئی اور نہ آئندہ چلے گی۔ کبھی فساد دور نہ ہوگا۔ لوگوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ قوموں کو زیر و زبر کرنے والے آتش فشاں مادے دنیا سے ختم نہیں ہو گئے۔ نیچر جس طرح پہلے کام کرتی چلی آئی ہے۔ اب بھی کر رہی ہے۔ پس جو قوم دوسری قوم سے حقارت کا معاملہ کرتی ہے وہ ظلم کا ایک نہ ختم ہونے والا چکر چلاتی ہے۔"

مکرمہ طاہرہ جبیں اہلیہ محمد اشرف ناصر صاحب مرحوم

اللہ نے الہاماً آپ کو کھانا کھلانے کا ارشاد فرمایا

حضرت حافظ مولوی فضل دین صاحب آف کھاریاں

میرے نانا جان حضرت حافظ مولوی فضل دین صاحب کے آباء اجداد کئی پشتوں سے حافظ چلے آتے تھے۔ آپ کھاریاں کے زمیندار طبقہ سیئر قوم سے تعلق رکھتے تھے۔

آپ کے والد صاحب کا نام حافظ عبداللہ تھا جن کے تین بیٹے تھے۔ دو عین جوانی میں فوت ہو گئے۔

آپ کو شروع سے ہی علم دین سیکھنے کا بہت شوق تھا جس کی خاطر آپ نے ہندوستان کے مختلف مدارس میں رہ کر علم دین حاصل کیا۔ اور واپس آکر بیت کے امام بنے درس تدریس کا کام شروع کیا۔

آپ کے درس میں دور دور سے آکر لوگ شامل ہوتے چونکہ زمیندار تھے۔ اس لئے دوپہر کو باہر اپنی زمینوں کی نگرانی پر چلے جاتے۔ وہاں اردگرد کے دیہات کے لوگ قرآن کریم پڑھنے کے لئے آجاتے تو وہاں بھی درس و تدریس کا سلسلہ شروع ہو جاتا۔ اور شاگرد بھی باری باری آپ کی زمین پر ہل چلانے میں مدد کر دیتے۔

جب انگریزوں کی حکومت قائم ہوئی۔ تو انہوں نے کھاریاں میں بھی عیسائیت کا تبلیغی مشن کھولا۔ جس سے سب مسلمان پریشان ہوئے اور آپ نے سب شاگردوں سے فرمایا۔ کہ خدا تعالیٰ کے حضور ویرانوں میں جا کر دعائیں کرو اور خود خدا تعالیٰ سے عاجزانہ دعائیں کرتے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرما۔

ایک دن عصر کی نماز کے لئے آپ وضو فرما رہے تھے کہ کسی نے آپ کو ایک اشتہار دیا۔ جس میں حضرت بانی سلسلہ کے دعویٰ ماموریت کا اعلان تھا آپ نے وہ اشتہار حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی کو دیا کہ وہ جا کر تحقیق کرائیں۔

وہ گئے اور بیعت بھی کر لی۔ اور آکر آپ کو بتایا آپ نے غالباً 1892ء میں بیعت کی شروع میں آپ کی مخالفت بھی ہوئی اور جو آپ کا اپنی قوم میں عزت و احترام تھا وہ کم بھی ہوا۔ لیکن آپ خدا تعالیٰ سے دعائیں کرتے رہے۔ اور خدا تعالیٰ نے آپ کی تمام مشکلات دور فرما دیں۔

حضرت فضل دین صاحب کے بعد میرے والد صاحب مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب نے بیعت کی۔ پھر آہستہ آہستہ لوگ احمدیت میں داخل ہونا شروع ہوئے۔ حتیٰ کہ کھاریاں اور گردونواح میں اللہ تعالیٰ نے احمدیت کو بہت ترقی دی۔

جب ایک مقدمہ کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود جہلم تشریف لے جا رہے تھے تو کھاریاں کے اسٹیشن پر گاڑی رکی۔ تو بہت لوگوں نے درختوں پر چڑھ کر (رش کی وجہ سے) زیارت کی۔ اس میں عورتیں' مرد' بچے بوڑھے سبھی شامل تھے۔ ان لوگوں میں بڑا جوش' ولولہ پایا جاتا تھا۔ حاضرین کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے پگڑی کھول کر اس کو لمبا کر کے حاضرین تک پہنچایا گیا۔ اور سب نے پگڑی کا پلو ہاتھ میں پکڑ کر بیعت کی۔

آپ بڑے خاموش طبع' درویش صفت' معمور الاوقات' بڑے فعال' جیّد عالم دین تھے۔ آپ سحری کے وقت بہت جلد اٹھ جاتے۔ دعاؤں میں مصروف ہو جاتے وضو کر کے تہجد ادا کرتے۔ صبح کی اذان کے بعد بیت تشریف لے جاتے۔ نماز کی ادائیگی کے بعد درس و تدریس میں مصروف ہو جاتے۔ اس سے فارغ ہو کر خود قرآن کریم کی تلاوت میں مصروف ہو جاتے۔ پھر چاشت کی نماز پڑھ کر گھر تشریف لاتے اور ناشتہ وغیرہ کر کے باہر زمینوں پر چلے جاتے۔ آپ کے ساتھ غیہ احمدی مولویوں کے بہت سے مناظرے بھی ہوئے۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ آپ کو فتح مبین سے نوازا جو احباب جماعت کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب اور سعید روحوں کے قبولیت احمدیت کا موجب بنے۔

اللہ کی مہمان نوازی

ایک دفعہ جلسہ سالانہ کے دنوں میں آپ قادیان تشریف لے گئے۔ تو رات کو دیر سے لنگر خانہ پہنچے۔ تو کھانا تقسیم ہو چکا تھا۔ تو آپ کھانا کھائے بغیر سو گئے آدھی رات کو ڈھنڈورا پیٹا گیا۔ کونسا مہمان بھوکا ہے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو الہام ہوا ہے۔

اطعموا الجائع کہ بھوکے مہمان کو کھانا کھلاؤ۔ چنانچہ آپ کو جگا کر کھانا کھلایا گیا۔

صبح لوگوں نے خواہش ظاہر کی کہ ہم اس مہمان کو دیکھنا چاہتے ہیں جس کے بارہ میں خدا تعالیٰ نے اپنے پیارے کو اطلاع دی۔ چنانچہ ریتی چھلہ کے میدان میں آپ کو کھڑا کر کے لوگوں کو دکھایا گیا۔ جو ایک درویش منش خاموش طبع انسان تھا۔

جب طاعون پھیلی تو سب لوگ ہندو' سکھ' مسلمان اپنے اپنے قیمتی سامان آپ کے گھر چھوڑ کر کھلے میدانوں میں چلے گئے۔ لیکن آپ کے گھر اور گلی میں طاعون کی بو تک نہ تھی۔

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالاعلیٰ نجم الثاقب صاحب

بگ بینگ (BIG BANG)

موجودہ کائنات جس میں ہم رہتے ہیں بہت وسیع و عریض ہے۔ اس میں اربوں کھربوں بلکہ اتنے ستارے' سیارے اور دوسرے اجرام فلکی ہیں کہ جن کو ہم شمار نہیں کر سکتے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آیا یہ کائنات شروع سے ہی ایسی ہے جیسی اس وقت ہے؟ نہیں بلکہ یہ کائنات تقریباً 20 ارب سال قبل بنی تھی۔ کائنات میں جتنی بھی چیزیں ہیں ان میں موجود تمام مادہ شروع میں ایک چھوٹی سی جگہ (Black Hole) میں موجود تھا۔ پھر اچانک یہ مادہ پھٹا اور ایک ناقابل بیان دھماکہ ہوا جسے بگ بینگ (Big Bang) کہتے ہیں۔ بعض سائینسی پیچیدگیوں کی وجہ سے سائنسدان ابھی تک یہ تو نہیں بتا سکے کہ اس دھماکے سے پہلے کائنات کیا تھی اور نہ ہی یہ بتا سکتے ہیں کہ دھماکہ کس طاقت کے زیر اثر ہوا۔ تاہم دھماکے کے معا بعد جو کچھ ہوا اور بعد کی تاریخ ہمیں معلوم ہے۔ بعض ایسے قطعی شواہد بھی ملے ہیں جن کے نتیجہ میں ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ ایسا دھماکہ ہوا تھا۔

جب Big Bang ہوا تو کائنات کا تمام مادہ جو ایک چھوٹی سی جگہ میں سمایا ہوا تھا وہ توانائی کی لہروں کی شکل میں چاروں طرف پھیلنا شروع ہو گیا۔ یہ سب کچھ ایک سیکنڈ میں وقوع پذیر ہو گیا۔ جب دھماکہ ہوا تو اس وقت درجہ حرارت اور دباؤ بے انتہا زیادہ تھا۔ لیکن دھماکے کے ایک سیکنڈ بعد درجہ حرارت ایک ارب ڈگری کم ہو چکا تھا۔ اس موقع پر توانائی سے دوبارہ مادہ بننا شروع ہوا۔

جب کائنات "3 منٹ" کی ہو گئی تو درجہ حرارت کم ہوتے ہوتے تقریباً ایک کروڑ ڈگری تک رہ گیا۔ اس کے بعد تقریباً دس لاکھ سال تک کوئی اور خاص تبدیلی نہیں ہوئی۔ تقریباً دس لاکھ سال بعد پہلی بار باقاعدہ ایٹم (ATOM) وجود میں آئے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ دھماکے کے بعد جو بھی مادہ یا توانائی تھی وہ مسلسل چاروں طرف پھیلتی جا رہی تھی۔ اور آج تک پھیلتی جا رہی ہے۔ اس دوران آہستہ آہستہ ستارے اور سیارے بنتے رہے۔ ہمارا نظام شمسی تقریباً 5 ارب سال قبل بنا۔ اس کا مرکزی ستارہ سورج ہے۔

ابتدائی لہریں

1948ء میں Alpher اور Herman نامی دو سائنس دانوں نے حساب لگایا کہ اگر بگ بینگ کا دھماکہ ہوا تھا تو توانائی کی شدید لہریں پیدا ہوئی تھیں۔ اور ان کے مطابق یہ لہریں آج بھی کائنات میں موجود ہوں گی۔ اس کے بعد 1965ء میں دو اور سائنسدانوں نے ایک بہت بڑے ریڈیو انٹینا کی مدد سے ایک مسلسل شور کی آواز ریکارڈ کی جو تحقیق کے بعد معلوم ہوا کہ یہ وہی ریڈیائی لہریں ہیں جو Big Bang کے وقت پیدا ہوئی تھیں۔ اس کے علاوہ Hubble اور بعض دیگر سائنسدانوں نے ثابت کیا کہ کائنات مسلسل پھیل رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ستاروں کے جن مجموعوں (Galaxies) کا انہوں نے مشاہدہ کیا وہ بڑی تیز رفتاری سے ہم سے دور ہو رہے ہیں۔ اور ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ جو Galaxy جتنی دور ہے اتنی ہی زیادہ تیز رفتار سے دور ہو رہی ہے۔ کائنات کا یہ پھیلاؤ ظاہر کرتا ہے کہ شروع میں یہ سب کچھ کسی ایک مقام پر اکٹھا تھا اور وہاں سے اب چاروں طرف پھیل رہا ہے۔ یہ بھی Big Bang کا ایک ثبوت ہے۔

اس موضوع پر حضور انور نے اپنی نئی کتاب

Revelation, Rationality, Knowledge and Truth

میں بھی روشنی ڈالی ہے۔ حضور نے کتاب کے صفحہ 303 پر

"The Quran and Cosmology"

کے عنوان کے تحت جو ایمان افروز بحث کی ہے احباب کی دلچسپی اور ازدیاد ایمان کے لئے مختصراً اس کا تعارف بھی درج کیے دیتا ہوں۔

کائنات کے آغاز و انجام کا قرآنی بیان

ہماری کائنات میں اربوں کھربوں ستارے سیارے اور دیگر اجرام فلکی پھیلے پڑے ہیں۔ چودہ سو سال قبل کے انسانوں کو کائنات کے بارے میں بہت کم معلوم تھا بلکہ بہت سے خیالات غلط بھی تھے۔ اس زمانے میں قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے جو باتیں بیان کی تھیں آج ہم وہ پوری ہوتی دیکھ رہے ہیں۔ بعض باتیں ایسی ہیں جو ظاہری معنوں میں چودہ سو سال قبل کا انسان سمجھ ہی نہیں سکتا تھا اور بالکل ناممکن ہے کہ کسی انسان نے یہ کلام اپنے پاس سے بنا لیا ہو۔ قرآن کریم میں ان باتوں کا موجود ہونا ایک عالم الغیب خدا کی موجودگی کا صاف پتہ دیتا ہے۔

سورۃ ذاریات کی آیت 48 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"کہ آسمان کو ہم نے اپنی طاقت (اید) سے پیدا کیا اور یقیناً ہم اسے پھیلاتے جا رہے ہیں۔

آج سائنسدان یہ تسلیم کرتے ہیں کہ کائنات ایک دھماکے (Big Bang) کے ذریعے وجود میں آئی تھی اور اس کے بعد یہ متواتر پھیلتی چلی جا رہی ہے یعنی اس کے اجزا ایک دوسرے سے دور ہو رہے ہیں۔ Big Bang کی وضاحت مندرجہ ذیل آیت کرتی ہے۔ سورۃ انبیاء آیت 31 میں ہے۔

"کیا انکار کرنے والے نہیں دیکھتے کہ آسمان اور زمین دونوں بند تھے پھر ہم نے انہیں کھول دیا اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز بنائی۔ کیا پھر بھی وہ نہیں مانیں گے؟" اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ پہلے آسمان اور زمین "رتقاً" کی حالت میں تھے۔ عربی میں "رتقاً" کا مطلب ہے کسی چیز کو اکٹھا کرکے ایک ہی جزو بنا دینا (یکجا کر دینا)۔ اس کے علاوہ مکمل اندھیرے کو بھی "رتقاً" کہا جاتا ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آسمان اور زمین "رتقاً" تھے۔ پھر ہم نے انہیں علیحدہ کر دیا اور کھول دیا۔

اب جس مادے سے کائنات کا آغاز ہوا ہے وہ سائنسدان تسلیم کرتے ہیں کہ "رتقاً" ہی تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ Big Bang کے وقت جو مادہ پھٹا تھا وہ ساری کائنات کا مادہ اکٹھا ہو کر ایک مکمل اندھیرے (Balck Hole) کی شکل میں تھا۔

اس کے بعد "فتقنا" کا عمل یعنی Big Bang ہوا اور یہ بند مادہ (Black Hole) کھل گیا اور اس میں موجود مادہ کائنات کی صورت میں پھیلنا شروع ہو گیا۔

موجودہ سائنس میں کائنات کے پھیلاؤ کے دو نظریات ہیں۔ ایک کے مطابق یہ پھیلتی چلی جائے گی اور دوسرے کے مطابق ایک وقت آئے گا کہ یہ پھیلاؤ ختم ہو کر واپسی کا سفر شروع ہو گا اور کائنات پھر سکڑ جائے گی۔ اور دوبارہ Black Hole بن جائے گا۔ سائنسدانوں کو جاننا چاہئے کہ قرآن کریم دوسرے نظریہ کو درست قرار دیتا ہے۔ فرمایا: انبیاء آیت 50 میں ہے۔

"اس دن کو یاد کرو جس دن آسمان لکھی ہوئی تحریر کی طرح لپیٹ دیئے جائیں گے۔"

Black Hole کا مرکز چونکہ تیزی سے اپنے محور کے گرد گھوم رہا ہوتا ہے اس لئے کائنات کے اختتام پر جو بلیک ہول بنے گا اس میں گرنے (کشش ہونے) والی ہر چیز ایک تو زبردست دباؤ کے نتیجے میں چپٹی (Press) ہو جائے گی اور دوسرے یہ کہ گھومتے ہوئے بلیک ہول میں جب داخل ہو گی تو اس کے گرد ایسے لپٹتی جائے گی جیسے کاغذ کو رول کرکے لپیٹ دیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ بلیک ہول کا حصہ بن جائے گی۔ اسی آیت کا اگلا حصہ ہے۔

"جس طرح ہم نے تمہاری پیدائش کو پہلی مرتبہ شروع کیا تھا اسی طرح پھر اس کو دہرائیں گے۔ یہ ہم نے اپنے اوپر لازم کر رکھا ہے۔ ہم ایسا ہی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔"

یہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ Black Hole بننے کے بعد دوبارہ پہلے کی طرح کائنات کا نیا آغاز ہو گا۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ کائنات بننے اور ختم ہونے کا سلسلہ بار بار وقوع پذیر ہوتا ہے۔

یوں خدا تعالیٰ نے نہ صرف کائنات کے آغاز اور اختتام کی تفصیل بیان کر دی بلکہ اس وقت بیان کی جب دنیا کو چاند ستاروں اور آسمان کے بارے میں بھی معلوم نہ تھا کہ یہ کیا چیزیں ہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کی موجودگی کا زبردست ثبوت ہے۔ یہاں ایک اور امر توجہ کے لائق ہے کہ سورۃ انبیاء کی آیت 31 جس کا اوپر ذکر ہوا ہے' اس میں خدا تعالیٰ خاص طور پر "منکرین" سے مخاطب ہے۔ اس میں ایک تو یہ اشارہ ہے کہ اس آیت میں جس بات کا ذکر ہے اس کی حقیقت معلوم کرنے والے خدا تعالیٰ کے منکر ہوں گے۔ (یہ بات بھی اسی طرح پوری ہو رہی ہے) دوسرے یہ کہ ان منکرین تک ہم میں سے ہر اس شخص کو جو یہ کر سکتا ہے' یہ بات پہنچا دینی چاہئے کہ جو حقائق تم آج معلوم کر رہے ہو یہ باتیں چودہ سو سال قبل مکمل تفصیل کے ساتھ بیان ہو چکی ہیں۔ شاید کہ کوئی سعید فطرت ایمان لے آئے!

چین میں انسانی حقوق

کا عالمی سمپوزیم

ابھی کل کی بات ہے کہ چین پر یہ الزام لگایا جاتا تھا کہ چین میں انسانی حقوق پامال کئے جا رہے ہیں۔ تنین من سکوئر کے واقعہ کے بعد مغربی ممالک نے اسے خوب خوب اچھالا اور چین کو بدنام کرنے کی کوشش کی۔ اور آج اسی چین میں انسانی حقوق کا عالمی سمپوزیم منعقد کیا گیا۔ یہ سمپوزیم انسانی حقوق کے عالمی منشور کی پچاسویں سالگرہ کے موقع پر منعقد کیا گیا ہے اور چین نے اس سمپوزیم کی میزبانی کی جس میں 27 ملکوں سے تعلق رکھنے والے سو سے زیادہ دانش وروں اور سرکاری عہدیداروں نے شرکت کی۔

چین کے نائب وزیر اعظم نے ایک دفعہ پھر مغربی اور مشرقی نکتہ ہائے نظر میں فرق کی نشان دہی کی انہوں نے کہا کہ مغربی ممالک انفرادی حقوق کی بات کرتے ہیں جبکہ ایشیائی ممالک خاندان اور معاشرے کی بات کرتے ہیں۔

بہرحال یہ ایک ایسی تبدیلی ہے جس کا خیر مقدم کیا جانا چاہئے اور امید کرنی چاہئے کہ مغربی ممالک بھی اس مشرقی نکتہ نظر کو نظرانداز کرنے کی بجائے اس پر ضروری غور و فکر کرکے انفرادی حقوق کے ساتھ ساتھ اجتماعی حقوق پر بھی زور دیں گے۔

بقیہ صفحہ 4

ایک دفعہ آپ قادیان دو ماہ کے لئے تشریف لے گئے۔ تاکہ حضرت بانی سلسلہ کی صحبت سے مستفیض ہو سکیں۔ تو حضور نے آپ کو مدرسہ احمدیہ کا مدرس مقرر فرمایا۔ آپ کی اولاد۔ آپ کے تین بیٹے چوہدری سعد الدین صاحب' ایم اے انگلش' ڈاکٹر کریم الدین صاحب' چوہدری عبدالرحمان صاحب ہیڈ ماسٹر۔ دو بیٹیاں۔ غلام فاطمہ بیگم اہلیہ چوہدری ابراہیم صاحب آف سماعیلہ والدہ چوہدری محمد اسماعیل خالد۔

ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری فضل الٰہی صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات (میری والدہ صاحبہ)

1932ء میں آپ نے وفات پائی۔ آپ اس وقت امیر ضلع گجرات تھے۔ آپ کی وفات کے بعد میرے والد چوہدری فضل الٰہی صاحب کھاریاں امیر جماعت مقرر ہوئے۔ جو قریباً 22 سال کھاریاں کے امیر رہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کو اپنے قرب سے نوازے اور جنت میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر32294 میں محمد اکبر انجم ولد رفیق احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد اکبر انجم میرا بھڑکا۔ میرپور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر1 رفیق احمد وصیت نمبر27463 میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر2 محمد شفیق مربی سلسلہ وصیت نمبر28163 میرا بھڑکا۔ میرپور آزاد کشمیر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32295 میں طاہر محمود ناصر ولد محمود احمد قوم راجپوت گکھڑ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد طاہر محمود ناصر میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر1 رفیق احمد وصیت نمبر27463 میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر2 محمد شفیق مربی سلسلہ وصیت نمبر28163 میرا بھڑکا میرپور۔ آزاد کشمیر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32296 میں محمد لقمان ولد محمد زمان قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ کچا مکان مشتمل ایک کمرہ قیمت-/25000 روپے۔ 2۔ گھڑی کلائی 2 عدد قیمت-/1500 روپے۔ 3۔ نقد رقم مبلغ-/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3775 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد لقمان میرا بھڑکا۔ میرپور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر1 رفیق احمد میرا بھڑکا۔ میرپور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر2 محمد شفیق مربی سلسلہ وصیت نمبر28163 میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32297 میں مبارکہ رانی زوجہ محمد شفیق قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر مبلغ-/15000 روپے بصورت زیور کل وزن 3 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مبارکہ رانی میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر1 محمد شفیق مربی سلسلہ وصیت نمبر28163 میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر2 رفیق احمد وصیت نمبر 27463 میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32298 میں محمد یعقوب ولد نبی بخش قوم آرائیں پیشہ ریٹائرڈ فوجی عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک مکان 5 مرلے واقع دارالفتوح ربوہ مالیت-/400000 روپے۔ 2۔ ایک پلاٹ 5 مرلے بر مشتمل ایک دوکان واقع طاہر آباد ربوہ مالیت-/150000 روپے۔ 3۔ نقد موجود-/50000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی-/600000 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1700 روپے ماہوار بصورت پنشن +دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد یعقوب 43۔جی دارالفتوح ربوہ گواہ شد نمبر1 نذیر احمد زعیم انصاراللہ A/629 دارالفتوح ربوہ گواہ شد نمبر2 محمد اشرف ولد قائم دین وصیت نمبر 20070 دارالفتوح ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32299 میں غلام حسین ولد محمد اسماعیل قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر80 سال بیعت 1954ء ساکن 107/ ر-ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 62 کنال رقبہ زمین۔ اس وقت مجھے مبلغ-/17000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد غلام حسین چک نمبر107/ ر-ب شرقی تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 محمد اسلم ولد محمد صادق چک نمبر 107/ ر-ب غربی ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر2 بشارت احمد ولد عبدالغنی چک نمبر R-B/107 چوہدری والہ ضلع فیصل آباد۔

مسل نمبر32300 میں محمد اشرف ضیاء ولد خواجہ عبدالعزیز صاحب قوم مغل پیشہ مربی سلسلہ عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ حال نیو سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3188 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد اشرف ضیاء مربی سلسلہ احمدیہ بیت الذکر نیو سول لائن سرگودھا گواہ شد نمبر1 محمد احمد نعیم صدیقی مربی سلسلہ وصیت نمبر27847 سرگودھا شہر گواہ شد نمبر2 جاوید احمد جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر22471 9/31 دارالعلوم شرقی ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32301 میں حنیفاں بی بی زوجہ نعمت علی قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر65 سال بیعت1949ء ساکن L-H/241 ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 97-8-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2 ایکڑ مالیتی-/200000 روپے۔ 2۔ ایک تولہ سونا مالیتی-/5000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم-/400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے بصورت ٹھیکہ زرعی اراضی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ حنیفاں بی بی چک نمبر L-H/241 ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر1 نعیم احمد اقبال مربی سلسلہ وصیت نمبر26755 گواہ شد نمبر2 نذیر احمد (پسر موصیہ) چک نمبر L-H/241 ضلع بہاولنگر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ماہنامہ خالد ربوہ کا سالنامہ 1999ء

○ خدا تعالیٰ کے فضل سے ماہنامہ خالد ربوہ کا سالنامہ ماہ اگست ستمبر 1999ء کے شماروں پر مشتمل ستمبر میں شائع ہو گا۔

اس لئے ماہ اگست 1999ء کا رسالہ شائع نہیں ہو گا۔ خریداران و ایجنٹ صاحبان نوٹ فرمالیں۔

(مینجر)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم مرزا محمد اسلم صاحب دارالعلوم غربی ربوہ کے چچازاد بھائی مکرم مرزا ظہور احمد صاحب کی چند روز قبل ایک ٹانگ کی دو ہڈیاں ٹوٹ گئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کو آپریشن کر کے صحیح جگہ پر لگا دیا گیا ہے۔ کمزوری درد اور ضعف بہت ہے آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم محمد اسحاق صاحب آف ٹھٹھہ سندرانہ ضلع جھنگ حال دارالفتوح ربوہ لکھتے ہیں۔ میرے بھتیجے عزیزم محمد ادریس عباسی کی اہلیہ عزیزہ فرحت ادریس گذشتہ چھ روز سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے 19 سال کے بعد امید ہوئی ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرمائے ہر طرح کی پیچیدگیوں سے نجات نصیب ہو اور نرینہ اولاد لمبی عمر والی اور خادم دین عطا فرمائے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم مرزا محمد اکبر صاحب بابت ترکہ مکرم مرزا محمد عنایت صاحب)

مکرم مرزا محمد اکبر صاحب (ابن مکرم مرزا محمد عنایت صاحب) ساکن نمبر 19/21 دارالعلوم جنوبی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ لہٰذا ان کے قطعات نمبر 21/20-19 کل رقبہ ایک کنال ہم چار بھائیوں یعنی مکرم مرزا محمد اشرف صاحب، مکرم مرزا محمد نصر اللہ صاحب، مکرم مرزا محمد ظفر اللہ صاحب اور خاکسار مرزا محمد اکبر کے نام درخواست کے مطابق منتقل کر دیئے جائیں۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ صغراں بی بی صاحبہ (بیوہ)
2۔ محترمہ ظہراں بی بی صاحبہ (دختر)
3۔ مکرم مرزا محمد اشرف صاحب (پسر)
4۔ مکرم مرزا محمد نصر اللہ صاحب (پسر)
5۔ مکرم مرزا محمد ظفر اللہ صاحب (پسر)
6۔ مکرم مرزا محمد اکبر صاحب (پسر)
7۔ محترمہ صفیہ بی بی صاحبہ (دختر)
8۔ مکرم مرزا غلام قادر صاحب (پسر)
9۔ مکرم مرزا محمد ارشد صاحب (پسر)
10۔ محترمہ زاہدہ پروین صاحبہ (دختر)
11۔ محترمہ سکینہ ارم صاحبہ (دختر)
12۔ محترمہ مجیدہ ارم صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان

○ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں قائم انفارمیشن سیل کے ذریعہ کثیر تعداد میں طلباء و طالبات تعلیمی معلومات و رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ اس سلسلہ میں کثیر تعداد میں تعلیمی لیٹریچر جس میں تعلیمی کیٹالاگ۔ پراسپکٹس وغیرہ شامل ہیں کی نظارت ہذا کی ضرورت رہتی ہے۔ جو طلباء و طالبات حکومتی یا پرائیویٹ کسی بھی انڈر گریجویٹ یا پوسٹ گریجویٹ ادارہ جات میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں وہ اپنے ادارہ کا پراسپکٹس وغیرہ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 کو ارسال کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ طلبہ فائدہ اٹھا سکیں۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم محمد امتیاز خالد صاحب مربی سلسلہ کے چھوٹے بھائی مکرم محمد ساجد اقبال صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 99-6-27 کو بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام شعیب احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری نظام الدین صاحب محلہ باب الابواب ربوہ کا پوتا ہے۔ بچے کی صحت کاملہ درازی عمر نیک اور خادم دین ہونے کے لئے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم سید ندیم مقبول صاحب کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام سید دانیال ندیم تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم سید مقبول احمد شاہ صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کا پوتا اور سید عبدالستار شاہ صاحب [illegible] کا پڑپوتا ہے

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی دراز عمر عطا فرمائے۔ نیک۔ صالح۔ خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

نواز شریف سے تعاون کا بھارتی اعلان

بھارتی ماہرین نے وزیر اعظم نواز شریف کو موجودہ حالات میں پاکستان کا مناسب ترین لیڈر قرار دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ وہ نواز شریف کے ساتھ ہر قسم کے تعاون کو تیار ہیں۔ سابق بھارتی سیکرٹری خارجہ اور قومی سلامتی کے سابق مشیر دونوں ماہرین نے امریکہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نواز شریف کو اقتدار میں رکھنے کے لئے تعاون کرنے کو تیار ہیں۔ وگرنہ ان کا متبادل کوئی بنیاد پرست یا لیفٹنٹ ہو سکتا ہے۔ شملہ معاہدہ پرانا اور ناکارہ ہو گیا ہے۔ ایک نئے [illegible] سمجھوتے کے لئے تیار ہیں پاکستان دیر نہ کرے۔ کنٹرول لائن کو بین الاقوامی سرحد تسلیم کرنے کا فیصلہ قبول کرے۔

اقوام متحدہ کی افغانستان کو دھمکیاں

اقوام متحدہ نے افغانستان کی طالبان حکومت کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے فوری طور پر جنگ بندی نہ کی تو اس کے خلاف عالمی سطح پر پابندیاں لگا دی جائیں گی۔ شمالی اتحاد سے مذاکرات کے ذریعے مسائل حل کئے جائیں۔ لڑائی میں پہل طالبان نے کی ہے۔ پڑوسی ممالک افغان دھڑوں کو ہتھیاروں کی فراہمی روک دیں۔ حالیہ لڑائی میں ایک لاکھ 46 ہزار افراد بے گھر ہو گئے ہیں۔ لڑائی کا خاتمہ نہ ہوا تو افغان عوام کی حالت مزید خراب ہو جائے گی۔

اسامہ کا حصار موت کا منہ

امریکی ٹی وی سی این این نے کہا ہے کہ اسامہ کے حصار کو چھونا موت کے منہ میں جانا ہے۔ اسامہ امریکہ کے لئے وبال جان بنا ہوا ہے۔ وہ اسکی پہنچ سے دور ہے ذہن سے دور نہیں۔ امریکہ نے اسے نقصان پہنچانے کے لئے کئی اقدامات کئے اب افغانستان پر حملے کی تیاری کر رہا ہے۔ اسامہ پر حملے کے بعد کئی امریکی سفارت خانے تباہ ہو جانے کا خطرہ ہے۔ اس لئے ابھی حملے کا منصوبہ نہیں بنایا گیا۔ امریکی دفاعی ماہرین نے اعتراف کیا ہے کہ اسامہ کا نیٹ ورک توڑنے میں ابھی تک کامیابی نہیں مل سکی۔

طالبان اور شمالی اتحاد میں سال کی سب سے بڑی لڑائی

افغانستان میں حکمران طالبان اور مخالف فوجوں کے درمیان سال کی سب سے بڑی لڑائی لڑی جا رہی ہے۔ کابل کے قریب کچھ علاقوں پر قبضہ کے لئے دونوں گروپوں میں شدید جنگ جاری ہے۔ احمد شاہ مسعود نے دعویٰ کیا ہے کہ طالبان کی پیش قدمی روک دی گئی ہے۔ لڑائی میں دس روز قبل اس وقت شدت پیدا ہوئی جب طالبان نے بگرام پر حملہ کیا۔ جو احمد شاہ مسعود کا گڑھ سمجھا جاتا ہے۔ لڑائی سے تنگ آئے ہوئے لوگوں نے نقل مکانی شروع کر دی۔

اسامہ کا پیغام

اسامہ بن لادن نے نوجوانان اسلام کے نام ایک پیغام جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اس وقت دنیا بھر میں امریکہ سے بڑا کوئی دہشت گرد نہیں۔

پی ٹی وی پر دوبارہ پابندی

بھارتی دارالحکومت نئی دہلی میں دفعہ 144 کے تحت پی ٹی وی نشریات پر دوبارہ پابندی عائد کر دی ہے۔

صدی کا آخری گرہن

اس صدی کا آخری گرہن 11- اگست کو نظر آئے گا۔ مغربی ممالک میں گرہن دیکھنے کے لئے سیاہ شیشوں والی خصوصی عینکیں بھاری تعداد میں فروخت ہو رہی ہیں اور مفت بھی تقسیم کی جا رہی ہیں۔

بلغراد میں پٹرول کی کمی

بلغراد میں پٹرول کی کمی کی وجہ سے لوگ رات کو اپنی گاڑیاں پٹرول پمپ کے سامنے قطاروں میں کھڑی کر جاتے ہیں۔ یہاں روزانہ فی گاڑی 20 لیٹر پیٹرول دیا جاتا ہے۔ تاہم بلیک میں مہنگا پیٹرول عام مل رہا ہے۔

امن بات چیت میں کامیابی کی شرط

شمالی کوریا نے کہا ہے کہ امن بات چیت میں کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ امریکہ جنوبی کوریا سے اپنی 37- ہزار فوج واپس بلائے۔ شمالی کوریا کے نائب وزیر خارجہ نے اس امر کا اعادہ جمعرات کو امن بات چیت کے افتتاح کے موقعہ پر کیا۔

کانگو میں ہوائی حملوں سے 518 ہلاک

کانگو میں 518- افراد ہوائی حملوں کی وجہ سے ہلاک ہو گئے تفصیلات کے مطابق سوڈانی لڑاکا طیاروں نے کانگو کی تحریک آزادی کو کچلنے کے لئے دو شہروں پر بمباری کی جس سے بڑی تعداد میں عام شہری ہلاک ہو گئے۔

روس امریکہ مذاکرات 17- اگست

روس اور امریکہ ایٹمی ہتھیاروں میں کمی پر مذاکرات 17- اگست کو کریں گے۔ روس اور امریکہ کے وزرائے خارجہ کے درمیان ٹیلی فون پر گفتگو کے بعد یہ تاریخ مقرر کی گئی۔ گفتگو میں کسووو میں امن کو مضبوط بنانے کے اقدامات پر بھی بات چیت ہوئی۔ روس نے کسووو لبریشن آرمی کو جلد از جلد غیر مسلح کرنے پر زور دیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 7 اگست۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 37 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 درجے سنٹی گریڈ
9۔ اگست۔ غروب آفتاب۔ 7-01
10۔ اگست۔ طلوع فجر۔ 3-56
10۔ اگست۔ طلوع آفتاب 5-27

پاکستانی سفارت کار کو بھارت چھوڑنے کا حکم

نئی دہلی میں پاکستانی ہائی کمیشن میں تعینات محمد صفدر کو سفارتی ذمہ داریوں کے منافی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے بھارتی الزام کے تحت ناپسندیدہ شخصیت قرار دے کر سات دن کے اندر اندر ملک چھوڑنے کے لئے کہا گیا ہے۔ پاکستان نے اس الزام کو مسترد کر دیا ہے اور الزام لگایا ہے کہ پاکستانی سفارت کاروں کو بھارتی خفیہ ایجنسیاں مسلسل ہراساں کر رہی ہیں اور تشدد کا نشانہ بنا رہی ہیں۔

کارگل میں مقاصد پورے کر لئے

وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے سینیٹروں کو بند کمرے میں بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ اب پوری دنیا نے یہ محسوس کر لیا ہے کہ اگر جنگ کی آگ جنوبی ایشیا میں بھڑک اٹھی تو وہ انہیں بھی اپنی لپیٹ میں لے لے گی۔ سینیٹروں نے بریفنگ پر عدم اعتماد کا اظہار کیا۔ اور کہا کہ وزیر خارجہ نے کوئی نئی بات نہیں بتائی۔ سینیٹروں نے وقت ہونے سے پہلے ہی اٹھ کر جانا شروع کر دیا۔

بینظیر بھٹو نے انکار کر دیا

ایک اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ بینظیر بھٹو نے وطن واپس کر حکومت کے خلاف چلائی جانے والی تحریک کی قیادت سے انکار کر دیا ہے۔ سیاسی ذرائع نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ اپوزیشن لیڈر نے وطن واپسی کو خارج ازامکان قرار دے دیا ہے۔

کنٹرول لائن مستقل سرحد نہیں ہوگی

وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے اراکین سینٹ کو بتایا ہے کہ بھارت نے پاکستان کو تجویز کیا تھا کہ کنٹرول لائن کو مستقل سرحد بنا دیا جائے لیکن پاکستان نے یہ تجویز مسترد کر دی۔

کپواڑہ کے فوجی کیمپ پر شب خون

کشمیری مجاہدین نے کپواڑہ کے فوجی کیمپ پر شب خون مارا اور میجر سمیت 5۔ بھارتی فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔ سری نگر سے 100۔ کلومیٹر دور دست بدست جنگ نصف شب سے شروع ہو کر صبح 7 بجے تک جاری رہی۔ مجاہدین نے بھارتی فوج کے تین مخبر بھی مار ڈالے۔

غیر قانونی پلازے ٹاؤن پلانر گرفتار

پنجاب کے وزیر اعلیٰ شہباز شریف نے غیر قانونی پلازوں کی اجازت دینے والے ایل ڈی اے کے چیف ٹاؤن پلانر اشفاق علی خان کی گرفتاری کا حکم دے دیا۔ کرپٹ مافیا نے ایل ڈی اے حکام کی ملی بھگت سے غیر قانونی پلازے تعمیر کئے جس سے بہت سے مسائل پیدا ہو گئے۔

مذاکرات نئی حکومت سے

وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ پاک بھارت مذاکرات اب نئی بھارتی حکومت سے ہی ہونگے۔ چند سو مجاہدین کے ہاتھوں بھارت کو پہنچنے والے نقصان کو بھارت یاد رکھے۔

کراچی میں پولیس کا کریک ڈاؤن

نامعلوم دہشت گردوں کے ہاتھوں عزیز بھٹی تھانے کے دو پولیس اہلکاروں کی ہلاکت کے بعد کراچی پولیس نے کریک ڈاؤن کر کے مزید 50۔ افراد کو گرفتار کر لیا۔ دہشت گردوں کو دیکھتے ہی گولی مارنے کا حکم دے دیا گیا۔ ڈی آئی جی نے پولیس کو ریڈ الرٹ کر دیا۔ چوکیوں اور موبائلوں کو بلٹ پروف کرنے کا حکم دے دیا گیا۔ نفری بھی بڑھا دی گئی۔ سولجر بازار' جمشید کوارٹرز' پی آئی سی کالونی' گلشن اقبال' رضا سکوائر' لال فلیٹ' الفلاح رفاع عامہ' لانڈھی' مسعود آباد' کورنگی' لیاقت آباد' شریف آباد اور ناظم آباد میں چھاپے مارے گئے۔

حق خود ارادیت کا مطالبہ کرنے کی دھمکی

ایم کیو ایم کے لیڈر الطاف حسین نے کہا ہے کہ سندھ کو حقوق نہ ملے تو خود ارادیت کا مطالبہ عوام خود کریں گے۔ صوبوں کو خود مختاری دی جائے۔ وفاق صرف دفاع کرنسی اور خارجہ پالیسی کے امور اپنے پاس رکھے۔ اور صوبائی معاملات میں مداخلت بند کر دے۔ سندھی میدان میں آئیں تاکہ پنجاب کی غلامی سے نجات مل سکے۔

ججوں کے اثاثوں کی تفصیلات

وزیر قانون خالد انور نے کہا ہے کہ ججوں کے اثاثوں کے بارے میں تفصیلات اکٹھی کر رہے ہیں۔